بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

ان طالب علموں کے نام

جو محنت اور توکل پر یقین رکھتے ہیں

ارادے جن کے پختہ ہوں ، نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

مؤلفین

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

علامہ اقبال علیہ الرحمۃ اللہ

چراغ حسن حسرت

(1902ء-1955ء)

تعارف:

زندگی کے حالات: اصل نام چراغ حسن تھا جبکہ تخلص حسرت تھا۔ وہ کشمیر کے مشہور علاقے بارہ مولا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جموں سے حاصل کی۔ مزید تعلیم کے حصول کے لیے لاہور آ گئے۔ یہاں ان کے حلقۂ احباب میں اکثر لوگوں کا تعلق صحافت سے تھا۔ چنانچہ حسرت بھی کوچۂ صحافت میں جا نکلے۔ حسرت نے مختلف اخبارات میں کام کیا۔ اُنھوں نے "سند باد جہازی" کے نام سے فکاہیہ کالم لکھنا شروع کیے۔ ان کالموں میں حسرت کی فطری صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں۔ مختلف اخبارات میں کام کرتے ہوئے بالآخر "روزنامہ امروز" سے وابستہ ہوئے اور آخری دم تک اسی سے منسلک رہے۔

ادبی خدمات: حسرت ایک مشہور صحافی اور مقبولِ عام مزاح نگار تھے۔ ان کے مضامین کو واضح طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک وہ کالم جو اخبارات کی زینت بنتے رہتے تھے۔ دوسرے وہ شخصی خاکے جو انھوں نے مختلف شخصیات کے تعارف کے طور پر لکھے۔ دونوں میں حسرت کی روایتی ظرافت جھلکی ہے۔ ان کی فکاہیہ کالم نویسی نے اخبارات کی دنیا میں اہم روایات کی بنیاد ڈالی۔ ان کے کالموں کے مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں۔ حسرت کی زبان سادہ، رواں اور سلیس ہے۔ ان کو الفاظ و تراکیب کے استعمال کا خاص ملکہ تھا۔ خاکہ نگاری میں انھوں نے ایسی شخصیات کا انتخاب کیا، جن کے ساتھ ان کی گہری وابستگی اور خلوص تھا۔

تصانیف: فکاہیات، حرف و حکایات، کیلے کا چھلکا، جدید جغرافیہ، پنجاب، مردم دیدہ وغیرہ۔

سبق کا تعارف:

یہ سبق چراغ حسن حسرت کا لکھا ہوا ایک شخصی خاکہ ہے۔ اس خاکے کے ممدوح برصغیر پاک و ہند کے ممتاز اور منفرد شاعر حضرت علامہ اقبال ہیں۔ جنھیں ہم شاعرِ مشرق اور اپنے قومی شاعر کے حوالے سے جانتے ہیں۔ زیرِ بحث سبق میں مصنف نے ان کی شخصیت کے بہت سے ایسے گوشے بے نقاب کیے ہیں، جو عام طور پر ان کی شاعری پڑھنے والوں کی نگاہ سے اوجھل رہتے ہیں۔ اگر کہا جائے تو یہ اقبال پر لکھے گئے خاکوں میں سب سے بہترین ہے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

Geniusnesthub.com

CamScanner

لغت و توضیحات

تعارف (صفحہ نمبر 133)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حلقۂ احباب	دوستوں کا حلقہ	کوچۂ صحافت	صحافت کے پیشے میں
سند باد جہازی	ایک داستان کا فرضی کردار	فکاہیہ کالم	مزاحیہ انداز میں لکھا گیا کالم
ظرافت	مزاح کا انداز	شخصی خاکے	ایسی تحریر جس میں کسی شخص کی خوبیوں کو مختصراً بیان کیا گیا ہو

(صفحہ نمبر 134)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شاگرد پیشہ	ملازمین، نوکر	کشادہ	وسیع
پلستر	رنگ روغن	سیلی	جس میں نمی ہو
اندیشہ	ڈر، خوف	منڈیر	چھت کی دیواریں
سپید	سفید	تہ بند	دھوتی، ایک کھلا کپڑا جسے ٹانگوں کے گرد لپیٹ لیتے ہیں، پنجاب میں اس کا رواج عام ہے
مزاج پرسی	حال چال پوچھنا	گھٹی ہوئی	بھری ہوئی

(صفحہ نمبر 135)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ستیا گرہ	ایک تحریک جسے گاندھی نے شروع کی	ڈانڈی کے مارچ	ڈنڈی مارچ یا نمک مارچ، گاندھی نے یہ مارچ ستیاگری تحریک کے سلسلے میں کیا تھا
کھدر	ایک معمولی قسم کا کپڑا	کفایت	بچت
اہنسا	امن یا عدم تشدد کا فلسفہ، گاندھی نے یہ فلسفہ دیا	روکھا پھیکا	جس میں کوئی کشش نہ ہو
چٹکلہ	مذاق، لطیفہ	پھبتی	مزاحیہ یا طنزیہ فقرہ

(صفحہ نمبر 136)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حاجب	دربان، پہرے دار	دربان	پہرے دار
بدحواس	جس کے ہوش گم ہوں، جو اپنے ہوش میں نہ ہو		

(صفحہ نمبر 137)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
واجبات	فرائض	ذاکر اذکار	کسی کے بارے میں ہونے والا ذکر

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سپید ململ کی پگڑی	سفید رنگ کی ململ کے کپڑے کی پگڑی	چست گھٹنا	پاجامہ
قیاس	خیال	پلاؤ	گوشت چاول
شبدیگ	وہ سالن جو رات بھر دم دے کر پکایا جائے	چاؤ سے	شوق سے
خشکے	ابلے ہوئے سادہ چاول	لگن	برتن
سینیاں	تھال، گول اور چوڑا برتن	ڈنڈ پیلتے	ہاتھ زمین پر رکھ کر نیچے اوپر ہونا، ورزش کرنا
مگدر ہلاتے	ایک بھاری لکڑی جو پہلوان اپنی ورزش کے لیے استعمال کرتے ہیں	تسلیمات بجالاتا	آداب بجالانا، سلام کرنا، ہاتھ ماتھے تک اُٹھا کر سلام کرنا
ڈیل ڈول	جسامت، قدوقامت	تیکھے تیکھے نقش	خوب صورت نین نقش
دھان پان	دبلا پتلا	مشتِ استخواں	مٹھی بھر ہڈیاں، مراد بہت ہی کمزور
کلے میں گلوری	منہ میں پان	یو۔پی	اُتر پردیش کا مخفف، انڈیا کا ایک صوبہ
دہرا ہوا جاتا	جھک جانا	پلندہ	ڈھیر، بنڈل
استعجاب	حیران ہونا		

(صفحہ نمبر 139)

اشتیاق	شوق	شاعرانہ اِنکسار	شاعروں جیسی عاجزی
مدعی	جو دعوی کرے، کہنے والا	تیوروں	چہرے کے تاثرات
حسن و قبح	اچھائی اور برائی، خوب صورتی اور بدصورتی	ظرافت	مزاح
فلسفیانہ مسائل	ایسے مسائل جن کا تعلق فلسفے کے علم سے ہو	پھبتیوں	طنزیہ یا مزاحیہ فقرے

(صفحہ نمبر 140)

نظرِ ثانی	دوبارہ دیکھنا	اَرنا بھینسا	موٹا تازہ بھینسا
عالمِ مثال	مادی دنیا اور روحانی دنیا کے درمیان ایک دنیا	یکساں	برابر

(صفحہ نمبر 141)

ابروؤں	بھنوؤں	خم دینے	گولائی میں لانا
لعلین	سرخ رنگ	گل چہرہ	خوب صورت چہرہ

Geniusnesthub.com

CamScanner

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نازک اندام	دبلے پتلے جسم کا، نازک		
بلا کی آمد	خیالات کا بہت زیادہ ذہن میں پیدا ہونا	ضابطوں	قانون، اصول
مائل	متوجہ، راغب، آمادہ	تپائی	تین پایوں والی چوکی

(صفحہ نمبر 142)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گداز	نرم، وہ دل جو جلدی پگھل جائے	دل آویز	دل کش، خوب صورت
نوتعمیر	نئی تعمیر ہونے والی		

اقتباسات کی تشریح

اقتباس 1:

ان کے مکان کے دروازے غریب وامیر، ادنیٰ واعلیٰ سب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی حاجت ہوتی ہے، تو بیان کر دیتا ہے۔ (صفحہ 136)

سبق کا عنوان: علامہ اقبال

مصنف کا نام: چراغ حسن حسرت

تشریح

یہ سبق چراغ حسن حسرت کا لکھا ہوا ایک شخصی خاکہ ہے۔ اس خاکے کے ممدوح برصغیر پاک و ہند کے ممتاز اور منفرد شاعر حضرت علامہ اقبال ہیں۔ جنھیں ہم شاعرِ مشرق اور اپنے قومی شاعر کے حوالے سے جانتے ہیں۔ زیرِ بحث سبق میں مصنف نے ان کی شخصیت کے بہت سے ایسے گوشے بے نقاب کیے ہیں، جو عام طور پر ان کی شاعری پڑھنے والوں کی نگاہ سے اوجھل رہتے ہیں۔ اگر کہا جائے تو یہ اقبال پر لکھے گئے خاکوں میں سب سے بہترین ہے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

زیرِ نظر اقتباس میں مصنف علامہ اقبال کے گھر میں آنے جانے والوں کا حال بیان کر رہے ہیں۔ وہ پہلی دفعہ سالک صاحب کے ساتھ علامہ اقبال کے مکان پر گئے تھے۔ یہ ایک پرانی کوٹھی تھی جو میکلورو ڈ پر سینما کے ساتھ واقع تھی۔ اس کی حالت کچھ زیادہ اچھی یا کچھ زیادہ بری نہیں تھی۔ مصنف کے مطابق کوٹھی کے صحن میں چارپائی بچھی ہوتی تھی۔ جس پر اقبال بیٹھے ہوتے۔ سامنے کرسیاں رکھی ہوتیں۔ لوگ آتے جاتے رہتے۔ ادب، شاعری، سیاست سمیت ہر موضوع پر بات ہوتی رہتی۔ لیکن وہاں زیادہ تر اقبال ہی گفتگو کرتے تھے۔

یہ محفل عام تھی۔ یہاں کسی کو آنے جانے کی روک ٹوک نہیں تھی۔ ہر امیر، غریب، چھوٹا، بڑا ان محفلوں میں شریک ہو سکتا تھا۔ اس گھر میں کوئی دربان یا چوکی دار نہیں تھا۔ کوئی ایسا سلسلہ بھی نہیں تھا کہ آپ جا کر پہلے کارڈ بھجوائیں گے۔ پھر آپ کو وقت دیا جائے گا۔ پھر آپ وقت پر پہنچیں گے اور ملاقات کے لیے انتظار کریں گے۔ یہ محفل عام تھی۔ ہر کوئی اس میں شریک ہو سکتا تھا۔ جو کوئی بھی آتا تھا، کرسی گھسیٹ کر بیٹھ جاتا تھا۔ اب وہ چاہے تو گفتگو میں شامل ہو جائے۔ چاہے تو صرف باتیں سنتا رہا۔ عموماً اس محفل میں گفتگو اقبال ہی کیا کرتے تھے۔ اس لیے نہیں کہ وہ

Geniusnesthub.com

دوسروں کو بولنے کا موقع نہیں دیتے تھے۔ بلکہ اس لیے کہ ہر موضوع پر اقبال کی معلومات سب سے زیادہ ہوتی تھیں۔ وہ مسلسل کسی بھی موضوع پر گفتگو کرنے میں مہارت رکھتے تھے۔

اب اگر اس کوئی دوران اس محفل میں شریک ہوجاتا۔ تو اقبال بات کرتے کرتے تھوڑی دیر کے لیے رکتے۔ آنے والے سے پوچھتے۔ وہ اپنا تعارف کرواتا۔ اگر کوئی سوال ہوتا تو کرتا۔ اور اگر کوئی ضرورت ہوتی تو بیان کردیتا۔ اس طرح یہ بات چیت چلتی رہتی۔ لوگ آتے جاتے رہتے۔ اور محفل کا رنگ جما رہتا۔

اقتباس 2:

مجھ سے یوپی کے ایک مشہور شاعر نے جو علامہ اقبال سے مل چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔لب و لہجے اور ڈیل ڈول سے پنجابی معلوم نہ ہو۔ (صفحہ 138)

سبق کا عنوان: علامہ اقبال

مصنف کا نام: چراغ حسن حسرت

تشریح

یہ سبق چراغ حسن حسرت کا لکھا ہوا ایک شخصی خاکہ ہے۔ اس خاکے کے ممدوح برصغیر پاک و ہند کے ممتاز اور منفرد شاعر حضرت علامہ اقبال ہیں۔ جنھیں ہم شاعر مشرق اور اپنے قومی شاعر کے حوالے سے جانتے ہیں۔ زیر بحث سبق میں مصنف نے ان کے شخصیت کے بہت سے ایسے گوشے بے نقاب کیے ہیں، جو عام طور پر ان کی شاعری پڑھنے والوں کی نگاہ سے اوجھل رہتے ہیں۔ اگر کہا جائے تو یہ اقبال پر لکھے گئے خاکوں میں سب سے بہترین ہے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

زیر نظر اقتباس میں مصنف بتاتے ہیں کہ عمومی طور پر یوپی کے شاعروں کو اقبال سے مل کر بہت حیرت ہوتی تھی۔ اس کی وجہ اقبال کا پنجابی لب و لہجہ اور ڈیل ڈول تھا۔ اقبال عام طور پر پنجابی میں گفتگو کرتے تھے۔ کبھی کبھار انگریزی بھی بولتے تھے۔ یوپی کے شاعروں اور ادیبوں کے ذہن میں عام طور پر شاعر کا یہ تصور ہوتا تھا کہ وہ تیکھے نین نقش کا ہو، وہ بالکل دبلا پتلا سا ہو، منھ میں پان رکھا ہو اور بات بات پر تسلیمات بجالاتے ہوئے دہرا ہوجائے۔ اس کی بغل میں کچھ آدھی کچھ پوری غزلوں کے صفحات ہوں۔ اور بات بات پر وہ اپنا کلام سنانا شروع کردے اور اس وقت تک چپ نہ کرے جب تک دوسرا اکتا نہ جائے۔

لیکن ان سے ملنے والے یوپی کا شاعروں کو بڑی حیرت ہوتی تھی۔ وہ بہت سادہ نظر آتے تھے۔ ان کا لب و لہجہ تو خیر پنجابی ہی تھا۔ ان کے ڈیل ڈول بھی بالکل پنجابیوں کی طرح بھاری بھر کم تھا۔ اور پھر عام طور پر وہ گھر میں سادہ سا ایک کرتا اور تہبند یعنی دھوتی پہننا ہی پسند کرتے تھے۔ جو پنجاب کا روایتی لباس ہے۔ اس لیے ایک شاعر نے مصنف سے حیرانی سے کہا تھا کہ اقبال تو بالکل لب و لہجے اور ڈیل ڈول سے پنجابی معلوم ہوتے ہیں۔ گویا ان کے نزدیک شاعر ہونے کے لیے ضروری تھا کہ وہ لب و لہجے اور ڈیل ڈول سے بالکل پنجابی نظر نہ آئے۔ بلکہ اس میں یوپی کا رنگ نظر آئے۔

اسی طرح ایک یوپی کے شاعر ان سے ملنے آئے تو کلام سننے کی ضد کرنے لگے۔ اقبال ٹالتے رہے تو اپنا کلام سنانے لگے۔ اقبال چپ چاپ سنتے رہے لیکن کچھ داد وغیرہ نہ دی۔ اب انھوں نے خود داد چاہی تو اقبال نے صاف کہہ دیا کہ وہ شعر سننا اور سنانا پسند نہیں کرتے۔ یہ سن کر وہ شاعر چپ کرکے وہاں سے چلے گئے۔ اقبال مشاعروں کو بھی سخت ناپسند کرتے تھے۔ اسی لیے کہ وہاں شاعر صرف داد لینے کے لیے شعر سناتا ہے۔

CamScanner

مشق

سوال 1: مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) علامہ اقبالؒ کے گھر ہونے والی محفلوں کا حال لکھیں۔

جواب: علامہ اقبال کے گھر میں جو محفلیں برپا ہوتی تھیں، ان میں ادب، شاعری، سیاست، مذہب پر بحثیں ہوتی تھیں۔ صحن میں چار پائیاں اور کرسیاں پڑی رہتی تھیں۔ لوگ آتے جاتے رہتے تھے۔ جو بھی آتا، گفتگو میں شریک ہو جاتا۔ لیکن زیادہ تر اقبال ہی بولتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ کسی بھی موضوع پر ان کی معلومات سب سے زیادہ اور جامع ہوتی تھیں۔

(ب) شعر سننے اور سنانے کے معاملے میں یو۔ پی۔ کے شعرا کا کیا طرزِ عمل ہے؟

جواب: یو پی کے شعرا شعر سننے اور سنانے کے بے حد شوقین ہوتے ہیں۔ ایک یو پی کے شاعر اقبال سے ملنے کے لیے آئے تو ان سے شعر سنانے کی فرمائش کی۔ جب بے حد اصرار کے باوجود اقبال شعر سنانے پر تیار نہ ہوئے تو اپنا کلام سنانا شروع کر دیا۔ اقبال چپ چاپ سنتے رہے لیکن داد نہ دی۔ وہ صاحب تھوڑی دیر بیٹھے رہے پھر اُٹھ کر چلے گئے لیکن ان کے چہرے کے تاثرات سے معلوم ہوتا تھا کہ یہاں سے نکلتے ہی خودکشی کر لیں گے۔

(ج) سر شہاب الدین کون تھے؟

جواب: سر شہاب الدین اقبال کے بے تکلف دوستوں میں سے تھے۔ پہلے وہ لاہور میونسپلٹی کے صدر تھے بعد میں کونسل کے صدر بن گئے۔ انگریز حکومت نے ''سر'' کا خطاب دیا۔ انھیں دیکھ کر اقبال کو لطیفوں اور پھبتیوں کے سوا کچھ نہیں سوجھتا تھا۔

(د) علامہ اقبالؒ کے اُن دوست احباب کے نام لکھیں، جن کا ذکر اس خاکے میں ہے۔

جواب: علامہ اقبال کے جن دوست احباب کا ذکر اس خاکے میں آیا ہے، ان کے نام یہ ہیں:- سر شہاب الدین، عبداللہ چغتائی، ڈاکٹر محمد دین تاثیر، عبدالمجید سالک، حکیم فقیر محمد چشتی۔

(ہ) ''میں اس فکر میں ہوں کہ کالج کے نوجوانوں کو بھی پردے میں بٹھا دیا جائے'' علامہ اقبالؒ نے یہ جملہ کیوں کہا؟

جواب: ایک دفعہ گورنمنٹ کالج کے چند نوجوان ان سے ملنے کے لیے آئے۔ ایک تو یہ سارے نوجوان خوب صورت اور نازک اندام تھے۔ دوسرا انھوں نے فیشن کے انداز میں کچھ سرخی پوڈر کا استعمال بھی کر رکھا تھا۔ انھوں نے جب اقبال سے یہ کہا کہ مسلمانوں کو اب پردہ اُٹھا دینا چاہیے تو اس کے جواب میں اقبال نے یہ کہا کہ اب تو کالج کے نوجوانوں کو بھی پردے میں بٹھا دینا چاہیے۔

سوال 2: اس مضمون میں علامہ اقبالؒ کی زندگی کے جن پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے، اُن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: اقبال کا گھر میکلوڈ روڈ پر تھا۔ جہاں ہر وقت آنے جانے والوں کا تانتا بندھا رہتا تھا اور مختلف موضوعات پر بحث ہوتی رہتی تھی۔ ان کے دروازے غریب امیر سب کے لیے کھلے رہتے تھے۔ ان کا رویہ ہر کسی سے ہمدردانہ ہوتا تھا۔ وہ بہت سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ ان کا کھانا کم مگر ہمیشہ اچھا ہوتا تھا۔ جوانی میں صبح کی نماز کے بعد قرآن پڑھنا اور ورزش کرنا معمول تھا۔ یو پی کے شعرا ان کے ڈیل ڈول اور پنجابی لب و لہجہ دیکھ کر پریشان ہو جاتے تھے۔ انھیں شعر سننے اور سنانے کا بالکل بھی شوق نہیں تھا۔ ان کی طبیعت میں ظرافت بہت زیادہ تھی۔ بے تکلف دوستوں سے بہت زیادہ ہنسی مذاق کرتے تھے۔ وہ زندگی کے بعض معاملات میں خاص

Geniusesthub.com

CamScanner

ضابطوں کے پابند تھے۔ جب شعر کہنا شروع کرتے تو ایک نشست میں دو سو شعر بھی کہہ جاتے۔ انھیں نبی کریم ﷺ کی ذات سے بے حد عشق تھا۔ قرآن پڑھتے ہوئے اور نبی کریم ﷺ کا نام لیتے ہوئے، ان کی آنکھیں پرنم ہو جاتی تھیں۔ بیگم کی وفات پر بہت افسردہ ہوئے اور پھر کچھ ہی عرصے بعد وہ بھی خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

سوال 3۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اُن دنوں نمک کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوروں پر تھی۔ (ستیاہ گرہ)

(ب) موضوع رکھا پھیکا تھا مگر بیچ بیچ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھی ہو جاتے تھے۔ (لطیفے)

(ج) وہ جاڑے میں بڑے شوق سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پکواتے تھے۔ (شب دیگ)

(د) علامہ اقبالؒ عام طور پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔بولتے تھے۔ (پنجابی)

(ہ) علامہ اقبالؒ کے مطابق مشاعروں نے شاعری کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔کر ڈالا۔ (غارت)

سوال 4۔ آپ ''میرے اساتذہ'' کے عنوان پر کم از کم پانچ سو الفاظ کا مضمون تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے مضامین

اضافی مختصر سوال جواب

سوال 1: چراغ حسن حسرت کی بطور خاکہ نگار ادبی اہمیت واضح کریں؟

جواب: حسرت نے بہت سے لوگوں کے خاکے لکھے ہیں۔ ان تمام خاکوں میں حسرت کی روایتی ظرافت نظر آتی ہے۔ یوں تو ان کی کالم نگاری میں بھی مزاح کا رنگ شامل ہے۔ لیکن خاکوں میں بھی ممدوح کے بارے میں ظریفانہ انداز استعمال کیا ہے۔ انھوں نے جن لوگوں کے خاکے لکھے ہیں ان کے ساتھ ان کا گہرا تعلق یا وابستگی تھی۔

سوال 2: چراغ حسن حسرت کو دیکھ کر اقبال نے گاندھی، کانگرس اور اہنسا پر گفتگو کیوں شروع کر دی؟

جواب: جب چراغ حسن حسرت پہلی دفعہ اقبال سے ملنے ان کے گھر گئے تو انھوں نے کچھ موسم اور کچھ بچت کے خیال سے کھدر کا لباس پہن رکھا تھا۔ ان دنوں ستیا گری کی تحریک اور ڈانڈی کی طرف ہونے والے مارچ کے بہت چرچے تھے۔ جس کی قیادت گاندھی نے کی تھی اور اس میں شامل لوگوں نے کھدر کا لباس پہنا تھا۔ اسی لیے اقبال نے انھیں کھدر کے لباس میں دیکھ کر کانگرس، گاندھی اور ان کے فلسفے اہنسا پر گفتگو شروع کر دی تھی۔

سوال 3: اقبال کے گھر میں کون ان سے ملنے جا سکتا تھا؟

جواب: اقبال کے گھر کے دروازے سب کے لیے کھلے رہتے تھے۔ امیر غریب، ادنی اعلی سب بغیر کسی پیشگی اجازت یا تعارف کے جا سکتے تھے۔ جو آتا تھا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ جاتا۔ اگر چاہتا تو گفتگو میں شامل ہو جاتا۔ ورنہ خاموشی سے باتیں سنتا رہتا۔

سوال 4: مصنف کے دوست یہ جان کر کہ اقبال سے ہر کوئی مل سکتا تھا، رونے کیوں لگے؟

جواب: دراصل وہ اقبال کے بہت عقیدت مند تھے۔ وہ ہمیشہ ان سے ملنے کا سوچا کرتے تھے۔ لیکن انھیں ہمت نہیں ہوتی تھی کہ بغیر کسی وجہ

کے ان سے ملنے کیسے جائیں۔ اس لیے جب اقبال کی وفات کے بعد مصنف نے انھیں یہ بتایا کہ اقبال کے گھر میں ہر کوئی ان سے ملنے جاسکتا تھا تو وہ رونے لگے۔

سوال 5: جو شخص اقبال سے اپنی کسی تصنیف پر رائے لینے آتا تو اقبال کیا کرتے تھے؟

جواب: جب بھی کوئی شخص اقبال کے پاس اپنی کوئی سند یا تصنیف پر رائے لینے آتا تو ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ لکھ کر لے آؤ، وہ اس پر دستخط کر دیں گے۔

سوال 6: عام طور پر اقبال کے شعر لکھنے کا معمول کیا تھا؟

جواب: اقبال کی طبیعت میں بلا کی آمد تھی۔ جب آمد ہوتی تو ایک ہی نشست میں دو دو سو شعر لکھ جاتے۔ ان کے پلنگ کے پاس ہی پنسل اور کاغذ پڑا رہتا تھا۔ جب بھی شعر لکھنے کی طبیعت ہوتی تو لکھنا شروع کر دیتے۔ کبھی خود لکھ لیتے اور کبھی کسی دوسرے کو لکھوا دیتے تھے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

☆ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات (ا، ب، ج، د) دیئے گئے ہیں، درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 سبق "علامہ اقبال" کے مصنف کا نام ہے؟

ا۔ پطرس بخاری　ب۔ چراغ حسن حسرت　ج۔ شبلی نعمانی　د۔ رشید احمد صدیقی

-2 چراغ حسن حسرت کا سن پیدائش ہے؟

ا۔ ۱۹۰۱　ب۔ ۱۹۰۲　ج۔ ۱۹۰۳　د۔ ۱۹۰۴

-3 چراغ حسن حسرت کا سن وفات ہے؟

ا۔ ۱۹۵۲　ب۔ ۱۹۵۳　ج۔ ۱۹۵۴　د۔ ۱۹۵۵

-4 چراغ حسن حسرت کا اصل نام کیا تھا؟

ا۔ چراغ دین　ب۔ محمد چراغ　ج۔ چراغ حسن　د۔ حسن حسرت

-5 چراغ حسن حسرت کا تخلص کیا تھا؟

ا۔ حسرت　ب۔ حسن　ج۔ چراغ　د۔ کوئی بھی نہیں

-6 چراغ حسن حسرت کہاں پیدا ہوئے؟

ا۔ سری نگر　ب۔ بارہ مولا　ج۔ جموں　د۔ راولاکوٹ

-7 انھوں نے کون سا پیشہ اختیار کیا؟

ا۔ وکالت　ب۔ درس وتدریس　ج۔ صحافت　د۔ ملازمت

-8 انھوں نے کس نام سے فکاہیہ کالم لکھے؟

ا۔ سندباد جہازی　ب۔ مارکوپولو　ج۔ سکندر　د۔ دارا

-9 وہ کس اخبار سے مرتے دم تک منسلک رہے؟

ا۔ مشرق　ب۔ امروز　ج۔ زمیندار　د۔ نئی دنیا

Geniusnesthub.com
CamScanner

10- ان میں سے کون سی تصنیف چراغ حسن حسرت کی ہے؟
ا۔ فکاہیات ب۔ حرف وحکایت ج۔ کیلے کا چھلکا د۔ ا، ب، ج تینوں

11- ان میں سے کون سی تصنیف چراغ حسن حسرت کی ہے؟
ا۔ جدید جغرافیہ پنجاب ب۔ مردم دیدہ ج۔ فکاہیات د۔ ا، ب، ج تینوں

12- جن دنوں حسرت اقبال سے ملے، وہ کہاں رہا کرتے تھے؟
ا۔ لکشمی روڈ ب۔ میکلوڈ روڈ ج۔ نکلسن روڈ د۔ گڑھی شاہو روڈ

13- چراغ حسن حسرت پہلی مرتبہ اقبال کی خدمت میں کب حاضر ہوئے؟
ا۔ ۱۹۲۹ ب۔ ۱۹۳۰ ج۔ ۱۹۳۱ د۔ ۱۹۳۲

14- بقول مصنف اقبال کی کوٹھی کی خستہ حالی کا نقشہ کس کے مکان سے ملتا جلتا تھا؟
ا۔ میر تقی میر ب۔ خواجہ میر درد ج۔ ابراہیم ذوق د۔ مرزا غالب

15- پہلی مرتبہ مصنف کس کے ساتھ اقبال کی خدمت میں حاضر ہوئے؟
ا۔ حکیم فقیر محمد چشتی ب۔ سالک صاحب ج۔ سر شہاب الدین د۔ علی بخش

16- ملاقات کے وقت مصنف نے کس قسم کا لباس پہن رکھا تھا؟
ا۔ کاٹن کا ب۔ لان کا ج۔ کرنڈی کا د۔ کھدر کا

17- اقبال گھر میں لباس پہنتے تھے؟
ا۔ شلوار قمیص ب۔ تہ بند کرتا ج۔ پینٹ کوٹ د۔ پینٹ قمیص

18- اقبال عام طور پر کس زبان میں گفتگو کرتے تھے؟
ا۔ پنجابی ب۔ اُردو ج۔ فارسی د۔ انگریزی

19- اقبال شعر سنا سنانا۔۔۔۔۔۔۔کرتے تھے؟
ا۔ پسند ب۔ ناپسند ج۔ نفرت د۔ برا

20- اقبال اپنے کس دوست کے بارے میں بہت زیادہ پھبتیاں کستے تھے؟
ا۔ ایم ڈی تاثیر ب۔ سالک صاحب ج۔ اکبر الہ آبادی د۔ سر شہاب الدین

21- اقبال کی طبیعت میں غضب کی ۔۔۔۔تھی؟
ا۔ آمد ب۔ آورد ج۔ تیزی د۔ سستی

22- وہ ایک ہی نشست میں کتنے شعر کہہ جاتے تھے؟
ا۔ ایک ایک سو ب۔ دو دو سو ج۔ تین تین سو د۔ چار چار سو

23- کس چیز نے ان کے دل کو گداز کر رکھا تھا؟
ا۔ شاعری ب۔ فلسفے ج۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم د۔ دنیا کے حالات

Geniusnesthub.com

CamScanner

-24 اقبال اپنی وفات سے کتنا عرصہ پہلے میو روڈ والی کوٹھی میں آ گئے تھے؟

ا۔ دو سال　ب۔ ڈھائی سال　ج۔ تین سال　د۔ چار سال

-25 اقبال کا انتقال ہوا؟

ا۔ ۱۹ اپریل ۱۹۳۸　ب۔ ۲۰ اپریل ۱۹۳۸　ج۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸　د۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۸

-26 سبق "علامہ اقبال" کس کتاب سے ماخوذ ہے؟

ا۔ نکاہات　ب۔ مردم دیدہ　ج۔ گنجینۂ گوہر　د۔ گنج ہائے گراں مایہ

جوابات

-1	ب	-2	ب	-3	د	-4	ج	-5	ا
-6	ب	-7	ج	-8	ا	-9	ب	-10	د
-11	د	-12	ا	-13	ب	-14	د	-15	ب
-16	د	-17	ب	-18	ا	-19	ب	-20	د
21	ا	-22	ب	-23	ج	-24	ب	-25	ج
-26	ب								

Geniusnesthub.com

CamScanner